پریس ریلیز: فوری ترسیل کے لئے

ورلڈ بینک

رابطہ کریں:
واشنگٹن میں: جین ایرک نورا (۲۰۲) ۴۷۳-۱۷۲۹
ENora@worldbank.org
اسلام آباد میں: شہزاد شرجیل (۹۲-۵۱) ۲۲۷۹۶۴۱
Ssharjeel@worldbank.org

عالمی بینک برِصغیر میں HIV اور ایڈز کی بدنامی اور امتیازی رویّہ کے خلاف جنگ کے لیے نئے طریقوں کی تلاش میں ہے۔

واشنگٹن، ڈی سی، ۲۶ نومبر، ۲۰۰۷۔ عالمی بینک نے اقوامِ متحدہ اور نجی سیکٹر کے شراکت داروں کے ساتھ مل کر آج ایک مسابقتی ترقی بازار کے اجراء کا اعلان کیا ہے جس کا مقصد ایسے نئے طریقوں کی نشاندہی اور مالی معاونت ہے جن سے برِصغیر کے خطّے میں، جس میں افغانستان، بنگلہ دیش، بھوٹان، ہندوستان، نیپال، سری لنکا اور پاکستان شامل ہیں، HIV اور ایڈز سے جڑے بدنامی کے داغ اور امتیازی رویّہ کو کم کیا جا سکے۔

ترقی بازار کا یہ انعامی مقابلہ، جس کا عنوان ''HIV اور ایڈز کی بدنامی اور امتیازی رویّہ سے نمٹنے کی کوشش: خیالات سے عمل تک'' ہے، برِصغیر کے طول و عرض تک پہنچ رہا ہے اور ایسے مقامی چھوٹے پیمانے کے منصوبوں کے پروپوزلز کی تلاش میں ہے جن کو متناسب طور پر بڑھایا اور دہرایا جا سکے۔ جیتنے والوں کا انتخاب عالمی بینک کے بین الاقوامی منصفین اور HIV اور ایڈز کے غیر جانبدار ماہرین ۱۵ مئی، ۲۰۰۸ کو ہندوستان کے شہر ممبئی میں ترقی بازار کے موقع پر کریں گے۔

''بدنامی اور امتیازی رویّہ HIV اور ایڈز کے خلاف جنگ کی کوششوں کو بہت بُری طرح متاثر کرتا ہے،'' برِصغیر کے خطّے کے لیے مقرّر عالمی بینک کے نائب صدر، **پرافل پٹیل** کہتے ہیں۔ ''اس سے وہ لوگ جو اس بیماری کے خطرے کی زد میں ہیں اور وہ جو اس مرض میں گرفتار ہیں وہ گمنام ہو جاتے ہیں اور یہ چیز ان کی سماجی تنہائی اور معاشرتی طور پر رد ہونے کے احساس کو مزید بڑھانے کا باعث بنتی ہے۔ یہ مقابلہ چھوٹے پیمانے کی امداد کو کمیونٹی آرگنائزیشنز اور NGOs تک براہِ راست پہنچانے کا ایک لاجواب موقع فراہم کرتا ہے، تاکہ ایسے تصوراتی طریقوں پر

عملدرآمد کیا جاسکے جوان رویّوں اورافعال کوتبدیل کریں اور جو موئثر پروگرامز کے سلسلے میں رکاوٹ بنتے ہیں۔‘‘

برِصغیر میں، واقعاتی شہادت اورتحقیق یہ ثابت کرر ہی ہے کہ بدنامی کاHIV اورایڈز کی احتیاطی تدبیروں،علاج،اوردیکھ بھال میں کس حدتک رکاوٹ بن رہی ہے۔ مثال کےطورپر، ہندوستان میں ہونے والےایک مطالعہ کےمطابق طلباء،اساتذہ، اورصحت سے متعلق سرکاری خدمات کے تکنیکی عملہ میں سے ۳۴فیصد،HIV اورایڈز میں مبتلالوگوں سےکوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتے۔

برِصغیر میں HIV کی وبا زیادہ ترخطرات سے پُرسرگرمیوں جیسے جنسی افعال،انجکشن کے ذریعے دواؤں کے استعمال اورمردوں کے درمیان غیرمحفوظ جنسی عمل کے ذریعے پھیلتی ہے۔

’’دنیا بھرمیں وہ لوگ جوHIV کے خطرے کی زدمیں سب سے زیادہ رہتے ہیں،انہیں ہمیشہ ہی بدنامی کا سامنا رہتا ہے،جس کی وجہ سے HIV سے بچاؤ،علاج،دیکھ بھال اورتعاون تک سب کی رسائی ہوناایک چیلنج بن گیا،‘‘UNAIDS کےایگزیکٹوڈائیریکٹرڈاکٹرپیٹرپائٹ کہتے ہیں۔ ’’یہ بات حوصلہ افزاہےکہ برِصغیر میں ان مسائل سے نمٹنے کے لیے نئے اوردلیرانہ اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔‘‘

برِصغیر کی یہ علاقائی ترقی بازارUNAIDS,UNICEF,UNDP,GFATM1 اورنجی شعبہ کی شراکت کے ساتھ کام کررہی ہےاوریہ سب کے لیے کھلی ہے...یعنی سول سوسائٹی گروپس، سوشل انٹرپرینورز، یوتھ آرگنائزیشنز، نجی فاؤنڈیشنز، اکادمیہ، اورپرائیویٹ سیکٹر کارپوریشنز... جوبھی ایسے انوکھے خیالات لےکرآئے جو مالی معاونت کے روایتی زریعوں کوشاید متاثرنہ کرتے ہوں۔ سب سے بڑاانعام 40,000امریکی ڈالرفی پروپوزل ہے۔ پروپوزلز۱۳جنوری،۲۰۰۸ تک قبول کیے جائیں گے(مقامی زبان میں پروپوزلز۱۲جنوری تک جمع کرا دیے جائیں جن کاترجمع درکارہے)۔

یہ ترقی بازار عالمی بینک کاایک پروگرام ہے جومسابقتی عمل اختیارکرکےاورایک شفاف طریقے سے بالکل نچلے طبقے سےایسی کوششوں کی معاونت کرتا ہےجوچیلنج بن جانے والے ترقیاتی مسائل حل کرنے کے لیے دلیرانہ خیالات کے ساتھ سامنے آئیں۔ اس پروگرام کے تحت پچھلے سات سالوں میں تقریباً۸۰۰ چھوٹے پیمانے کے پروجیکٹس پر۳۴ملین ڈالرزکےلگ بھگ انعامات دیے جاچکے ہیں۔

۱۔ ایچ آئی وی اور ایڈز سے متعلق اقوامِ متحدہ کا مشترکہ پروگرام (UNAIDS)، اقوامِ متحدہ کا بچوں کے لیے فنڈ (UNICEF)، اقوامِ متحدہ کا نشہ آور ادویات اور جرائم سے متعلق آفس (UNODC)، اقوامِ متحدہ کا ترقیاتی فنڈ (UNDP)، ایڈز، ٹی بی اور ملیریا کے خلاف جنگ کے لیے عالمی فنڈ (GFATM)

پروپوزلز برِصغیر کی علاقائی ترقی بازار کی ویب سائٹ کے ذریعے آن لائن بھی بھیجے جا سکتے ہیں:

http://www.worldbank.org/sardm2008

برِصغیر میں HIV اور ایڈز سے متعلق مزید معلومات کے لیے ویب سائٹ دیکھیئے:

http://www.worldbank.org/sardm2008

برِصغیر میں عالمی بینک کی سرگرمیوں سے متعلق مزید معلومات کے لیے ویب سائٹ دیکھیئے: http://www.worldbank.org/sar

☆☆☆☆☆